سُوْرَۃُ فَاطِرٍ

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مکّی سورت ہے۔ اس میں پنتالیس (45) آیات ہیں۔

تعارف

اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ فَاطِرٍ رکھا گیا ہے۔

اسی سورت کا دوسرا نام "سورۃ الملائکۃ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔ شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

1. جس ربّ نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔
2. یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔
3. جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

اس سورت میں قرآنِ مجید کی عظمت و صداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

سورت کے آخر میں مشرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُفَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جوعلمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:2)
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:3)
- آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:5)
- ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:6)
- اللہ تعالیٰ کلمۂ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزّت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:10)
- تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:15)
- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:18)
- قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:31-32)
- اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان برے اعمال سے توبہ کرلے۔ (سُوْرَۃُفَاطِر:45)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اٰيَاتُهَا ٤٥ — (٣٥) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (٤٣) — رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورۂ فاطر مکی ہے (آیات: ۴۵/ رکوع: ۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے

اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِی الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

جو دو دو اور تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے اضافہ فرماتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اللہ لوگوں کے لیے (اپنی) رحمت میں سے جو کھول دے تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں اور جو وہ (اللہ) روک دے تو اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ

اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اے لوگو! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو کیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا فرمانے والا ہے؟

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ اور اگر یہ لوگ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

تو یقیناً آپ سے پہلے بھی کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥

تو کہیں دنیا کی زندگی تمھیں دھوکا میں نہ ڈال دے اور کہیں وہ دھوکا باز (شیطان) تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکا میں نہ ڈال دے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦ ؕ

بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (ہی) سمجھو بے شک وہ اپنے گروہ والوں کو اس لیے بلاتا ہے تاکہ وہ لوگ جہنم والوں میں سے ہو جائیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے مغفرت

وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ ؑ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ ع ١ / ١٢

اور بہت بڑا اجر ہے۔ بھلا جس کے لیے اس کا برا عمل خوش نما کر دیا گیا ہو پھر وہ اسے اچھا بھی سمجھنے لگے (کیا وہ نیک آدمی جیسا ہو سکتا ہے؟)

فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

تو بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کی جان ان پر حسرتوں کی وجہ سے نہ جاتی رہے

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَ اللّٰهُ الَّذِيْٓ أَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا

بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اُس (بادل) کو

فَسُقْنٰهُ إِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩

مُردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو زندہ فرماتے ہیں اس کے مُردہ ہونے کے بعد اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ

جو شخص عزّت چاہتا ہے تو ساری عزّت اللہ ہی کے لیے ہے اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک عمل

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ مَكْرُ أُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠

اسے بلند کرتا ہے اور جو لوگ بُری چالیں چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کی چال ہی برباد ہونے والی ہے۔

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ؕ

اور اللہ نے تم کو مٹّی سے پیدا فرمایا پھر نُطفہ سے پھر تمھیں جوڑے جوڑے بنایا

وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ (بچہ) جَنتی ہے مگر اس کے علم سے (ہوتا ہے) اور نہ کسی بڑی عمر والے کی عمر بڑھائی جاتی ہے

وَّ لَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَ مَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ

اور نہ اس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر (یہ) ایک کتاب میں ہے بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں ہیں

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ كُلٍّ تَأْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھارا سخت کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

اور زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور تم اِن (سمندروں) میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ

تاکہ تم اس کے فضل (یعنی رزق) میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے

وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

اس نے سورج کو اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے یہی اللہ تمھارا ربّ ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے

Web version of PCTB Textbook Not for sale

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝١٣ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ

اور جنھیں تم اس کے سوا پوجتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم اُنھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار نہیں سنیں گے

وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۗ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۗ

اور اگر سن بھی لیں تو تمھیں کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن وہ تمھارے شرک کا انکار کریں گے

وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝١٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ

اور آپ کو خبر دینے والے (اللہ) کی طرح (کوئی اور) خبر نہیں دے سکتا۔ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز

الْحَمِيْدُ ۝١٥ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٦ وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝١٧

بہت تعریفوں والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ (بات) اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا کسی کو بلائے گا اپنے بوجھ (اٹھانے) کی طرف

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

تو اس کے بوجھ سے ذرا سا بھی نہ اُٹھایا جائے گا۔ اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو آپ تو صرف (اُنھیں) ڈرانے والے ہیں جو بغیر دیکھے

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَ مَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۗ

اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص بھی (اپنے نفس کو) پاک کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدے کے) لیے اپنے نفس کو پاک کرتا ہے

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۝١٩ وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوْرُ ۝٢٠

اور اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے۔ اور برابر نہیں ہوسکتے اندھا اور دیکھنے والا۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ۝٢١ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور نہ ہی سایہ اور نہ دھوپ۔ اور برابر نہیں ہو سکتے زندہ لوگ اور نہ مُردے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے

وَ مَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٢٢ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝٢٣ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

اور آپ اُنھیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف ڈرانے والے (رسول) ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوش خبری

وَّ نَذِيْرًا ۗ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝٢٤ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

دینے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر اور کوئی اُمت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝٢٥ ثُمَّ اَخَذْتُ

ان سے پہلے کے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے ان

ع ۲

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ع۴ ۳ ۱۵ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

لوگوں کو پکڑ لیا جنھوں نے کفر کیا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَ مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِیْبُ

اس کے ذریعہ پھل نکالے جن کے رنگ مختلف ہیں اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں اور کچھ بالکل

سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ

کالے سیاہ ہیں۔ اور انسانوں اور جان وروں اور چوپایوں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو علم والے ہیں بے شک اللہ بہت غالب بڑا بخشنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ۙ

اور جو کچھ ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور علانیہ طور پر وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

تاکہ وہ (اللہ) اُنھیں ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائے بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔

وَ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ

اور جو کتاب ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف وحی فرمائی ہے وہی حق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

یقیناً اللہ اپنے بندوں سے بڑا باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُنھیں جنھیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ

تو ان میں سے کوئی تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی درمیانی راہ چلنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۳۲﴾ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا یُحَلَّوْنَ فِیْهَا

اللہ کے حکم سے یہی بہت بڑا فضل ہے۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے اور وہاں اُنھیں پہنائے جائیں گے

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ

سونے کے کنگن اور موتی اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے

عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ۙ الَّذِیْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

غم دُور فرما دیا یقیناً ہمارا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ جس نے ہمیں ہمیشہ رہنے کے مقام میں اُتارا اپنے فضل سے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ

نہ ہمیں اس میں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ (ہی) ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ پہنچے گی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ

وہاں نہ ان پر فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ (ہی) ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ

يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

اس (جہنم) میں چلائیں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں (یہاں سے) نکال دے (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (برے اعمال)

اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ

کے خلاف جو پہلے کیا کرتے تھے (کہا جائے گا) کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں نصیحت حاصل کر لیتا جو کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا

وَ جَآءَكُمُ النَّذِيرُ ؕ فَذُوقُوا فَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾ ع

اور تمھارے پاس ڈرانے والے (رسول بھی) آئے تھے تو (اب عذاب کا) مزہ چکھو تو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾

بے شک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ہے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ

وہی تو ہے جس نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا تو جو کوئی کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

ان کے ربّ کے یہاں صرف ناراضی میں اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے صرف نقصان میں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا ہے

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ؕ اَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ

جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھا دو کہ انھوں نے زمین سے کیا چیز پیدا کی ہے؟ یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصّہ ہے؟

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾

یا ہم نے انھیں کوئی کتاب عطا کی ہے کہ وہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہیں؟ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکا (کی باتوں) کا وعدہ کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُولَا ۚ وَ لَئِنْ زَالَتَآ

بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمینوں کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ جائیں اور اگر یہ دونوں ہٹ جائیں

اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ وَ اَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

تو اس کے سوا کوئی ان دونوں کو تھام نہیں سکتا بے شک وہ نہایت حلم والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے

لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر ایک اُمّت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے تو جب ان کے پاس (بُرے انجام سے) ڈرانے والا (رسول) آیا

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ

تو ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوا۔ زمین میں تکبّر کی وجہ سے اور بُری چالیں چلنے کی وجہ سے اور بُری چال صرف اُس کے چلنے والے پر ہی آپڑتی ہے

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ

پھر کیا یہ لوگ اس دستور کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلی قوموں کے ساتھ رہا ہے تو آپ اللہ کے دستور (سنت) میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

اور نہ ہی اللہ کے دستور (سنت) کو ہرگز پھرتا ہوا پائیں گے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ

جو ان سے پہلے تھے اور وہ ان سے زیادہ طاقت ور تھے اور اللہ کی شان ایسی نہیں کہ کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا

اور نہ زمینوں میں بے شک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو پکڑنے لگتا ان کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر ایک (بھی) چلنے پھرنے والا نہ چھوڑتا لیکن وہ انھیں مہلت دے رہا ہے ایک مقررہ وقت تک

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع ۵ ۸ ۱۷

تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا (تو وہ ٹل نہ سکے گا) تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سورۃ العقود (ب) سورۃ الملائکہ

(ج) سورۃ تنزیل السجدۃ (د) سورۃ الاسراء

ii فاطر کا معنی ہے:

(الف) زبردست (ب) پیدا کرنے والا

(ج) نگہبان (د) حکمت والا

iii قرآنِ مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (ب) سائنسی تحقیقات کی

(ج) پہاڑوں کی سیر کی (د) دنیا کی رنگینی کی

iv سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(الف) مال داروں کو (ب) اہلِ ایمان کو

(ج) علماء کو (د) تاجروں کو

v قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(الف) اس کے والدین (ب) اس کے رشتے دار

(ج) اس کی اولاد (د) وہ خود

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii. سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا خلاصہ لکھیے۔

iii. سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ فَاطِرٍ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اپنے اردگرد پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کیجیے اور ایسی چیزوں کی فہرست بنائیے جو آپ کے لیے بہت حیران کن ہیں اور جنھیں دیکھ کر آپ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا احساس ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

- انسان کی تخلیق اور اشرف المخلوقات ہونے کی وجوہات طلبہ کو بتائیں۔
- تزکیۂ نفس کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیجیے۔
- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔
- شرک کے نقصانات اور خرابیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کی تعلیمات عملی طور پر ہم میں کیا تبدیلیاں لاسکتی ہیں؟ طلبہ کے سامنے وضاحت کیجیے۔